بسم اللہ الرحمن الرحیم

جس کے دل میں حسد ہو وہ توبہ کس طرح کرے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی کے دل میں کسی شخص کے لیے جلن ہو اور اسے اس بات کا احساس ہو جائے تو وہ کس طرح توبہ کرے گا؟ کیا اسے سامنے والے کو بتانا ہو گا کہ وہ اس سے جلتا ہے اور اس سے معافی مانگنی ہوگی؟

جواب

بلاوجہ شرعی مسلمان سے متعلق دل میں حسد جلن یا دشمنی رکھنا جائز نہیں۔ اگر کسی مسلمان کے بارے میں ایسا معاملہ ہو تو اسے بتانے کی ضرورت نہیں بلکہ خود اپنے دل سے اس چیز کو دور کرنے کی کوشش کرے اور بارگاہِ الٰہی میں اپنے لیے اس باطنی بیماری سے نجات اور جس سے حسد ہو گیا، اس مسلمان کے لیے بھلائی کی دعا کرے نیز اس جلن کے غلط تقاضے پر عمل نہ کرے ورنہ گنہگار ہو گا۔

حسد وغیرہ باطنی بیماریوں کے روحانی علاج جاننے کے لیے دعوت اسلامی کے مکتبۃ المدینہ سے شائع شدہ کتاب "باطنی بیماریوں کی معلومات" کا مطالعہ کریں۔

اس کتاب کو ڈاؤن لوڈ کرنے کا لنک درج ذیل ہے

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2338

تاریخ اجراء: 11 محرم الحرام 1447ھ/07 جولائی 2025ء